

ادائیگیوں کا بحران جان گویا 12 ارب روپے باقی رہیں 6 ارب روپے معویہ باقی چین دریا کا

بڑا شور مچا تھا معیشت تباہ ہو گئی، مستقل قوازن کیلئے برآمدات بڑھانا ہو گی، 9 نومبر کو وفد چین میں ہوا ٹیلیوں کے قوازن کے حوالے سے ضد و خال ملے کر بچا، تو چہ طویل المدتی استحکام پر ہے، وزیر خزانہ

دور سے سے سڑیٹنگ تعلقات معاشی شراکت داری میں بدلنے میں کامیابی ملی، یقینی قیادت کو یقین ہے پاکستان سی بیٹک کی اہمیت سمجھتا ہے، وزیر خزانہ، پی ایس کا ٹرنس، میڈیا بریٹنگ

اسلام آباد (ما سیکرڈ خصوصی، جنرل ریپورٹر، خصوصی ریپورٹر، مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیر خزانہ اسد عمر نے دعویٰ کیا ہے کہ پاکستان کو ہوا ٹیلیوں کے بحران کا سامنا نہیں، 12 ارب ڈالر رو کر رکھے۔ 6 ارب ڈالر رو سال سعودی عرب باقی رقم چین دیکھا۔ وزیر خزانہ، شاہ محمود قریشی اور وزیر خزانہ اسد عمر کی مشترکہ پریس کانفرنس میں وزیر خزانہ اسد عمر نے میڈیا کو بریٹنگ دیتے ہوئے کہا کہ ٹینس آف بے منصف کے حوالے سے پاکستان کا مسئلہ حل ہو رہا ہے پاکستان فوری بحران سے نکل چکا ہے، تو چہ طویل المدتی استحکام پر مرکوز ہے، مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق وفاقی وزیر خزانہ اسد عمر نے کہا کہ وہ دو ٹوک الفاظ میں یہ کہہ رہے ہیں کہ ہوا ٹیلیوں کے قوازن میں پایا جانے والا بحران اب دور ہو چکا ہے اور مستقل قوازن لانے کیلئے برآمدات بڑھانا ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی کے قوازن 9 نومبر کو چین ہلکا ہے جس میں گورنر شپٹ بیٹنگ بھی شامل ہے، یہ ہے کہ ہوا ٹیلیوں کے قوازن کے حوالے سے ضد و خال ملے کر بچا۔ انہوں نے کہا کہ دو ماہ کے طور پر ہے کہ معیشت تباہ کر دی۔ برآمدات کیلئے ہم نے دو ڈھائی ماہ میں بہت سے اقدامات کئے۔ وزیر خزانہ شاہ محمود قریشی نے بتایا کہ وزیر اعظم کا دورہ چین بہت رپا۔ دور سے سے پاک چین اسٹریٹجک تعاون کو معاشی تعاون میں بدلنے میں مدد ملی ہے۔ پاک چین تعلقات سے متعلق حکومت کے خلاف حتمی پروپیگنڈہ کیا گیا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان اور چین نے اسٹریٹجک ڈائیلاگ کو زرائع خارج کی سطح پر لے جانے پر بھی اتفاق کیا ہے۔ وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ گزشتہ دنوں چین سے دوستی سے متعلق ٹیڈا ٹرڈ سینے کی کوشش کی گئی لیکن ہم واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ پاک چین تعلقات نہ صرف ایشیہ بلکہ مزید پھرتی کی جانب کامزن ہیں۔ شاہ محمود قریشی نے کہا کہ دور سے میں 15 کے قریب معاہدے اور اہم یادداشتوں پر دستخط کیے گئے، یہ بھی ملے ہوئے کہ دونوں اطراف سے سزا شدہ قیدیوں کو اپنے اپنے ملکوں میں سزا سنبھال کر آئی جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ پہلا مقصد پاک چین تعلقات کو مزید فروغ دینا تھا، غربت کے خاتمے کیلئے کیا گیا معاہدہ بھی اہمیت کا حامل ہے، یقینی قیادت میں پہلے سے زیادہ گرم جوش دیکھی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ہم نے چین سے معاشی استحکام لانے کیلئے کافی کچھ سمجھتا ہے۔ وزیر خزانہ برآمدات کو دو ٹوک کر کے حوالے سے اقدامات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ شاہ محمود قریشی نے کہا کہ بر دور سے صرف یہ سوال نہیں ہونا چاہیے کہ ملایا ہے، دوروں میں کچھ اور بھی حاصل کیا جاتا ہے۔ وزیر اعظم کا دورہ چین مفید رہا، دورہ کے چار مقاصد تھے۔ چین کی بھی خواہش تھی کہ ہم دورہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ چین کے ساتھ تعلقات کی نوعیت مندر ہے۔ چین کے ساتھ تعلقات سڑیٹنگ تو تھے ہی تجارت تک لے جانا چاہتے تھے۔ سڑیٹنگ تعلقات کو معاشی شراکت داری میں بدلنے میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ چین یہاں تک ہے جس نے تیس سال میں سڑیٹنگ کو وڈ لوگوں کو غربت سے نکالا ہے۔ چین سے زرعی ٹیکنالوجی پاکستان میں لانے میں پیشرفت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چینی ماہرین کی سطح کے مذاکرات 9 نومبر کو بیٹنگ میں ہوں گے۔ یقینی قیادت کو یقین ہے کہ پاکستان سی بیٹک کی اہمیت کو سمجھتا ہے اور گورنر کی اہمیت سے کسی کو انکار نہیں۔ ہم نے ملے کیا ہے کہ سی سی سی کی اگلی بیٹنگ سمبر میں کریں گے۔ یہ بھی ملے کیا ہے کہ کس طرح کو لو رپ رٹ کو فاسٹ ٹریک کیا جاسکتا ہے۔ وزیر خزانہ افغانستان کے مسئلے پر سہ فریقی اجلاس آئندہ ماہ کابل میں ہو گی۔ اجلاس میں چین، پاکستان اور افغانستان شریک ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نے پاکستان افغانستان کے درمیان آبی مسئلے پر بات چیت کرانے میں کردار ادا کرنے کی پیشکش کی ہے، ایٹس و بلڈ کو زراعت خارج میں مناسب سطح پر ملاقات کرائی گئی۔ جنرل ریپورٹر کے مطابق گزشتہ روز آذربائیجان، کشمیر کے صدر سردار مسعود خان نے وفاقی وزیر خزانہ اسد عمر سے ملاقات کی، ملاقات میں آذربائیجان میں جاری ترقیاتی منصوبوں سمیت مقبوضہ کشمیر کی تازہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر خزانہ اسد عمر نے کہا کہ وفاقی حکومت صرف آذربائیجان کی مافی ضروریات کو پورا کر کے گی بلکہ آذربائیجان میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو بروقت سنبھال کر لے میں بھی ممبر بر تعاون کرے گی۔ وفاقی وزیر خزانہ نے سردار مسعود خان کو یقین دلایا کہ وفاقی حکومت آذربائیجان کی مافی ضروریات کو پورا کرے گی۔ آذربائیجان میں سیاست کی ترقی کے لئے وفاقی حکومت دل کھول کر مدد کرے گی۔ صدر آذربائیجان نے وزیر اعظم کے کامیاب دورہ چین پر اسد عمر کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اس دور سے کے نتیجے میں چین پاکستان اقتصادی راہداری منصوبے کو سنبھالنے کے عزم میں مزید مشغول ہو اور استحکام آئے گا۔ انہوں نے چین پاکستان اقتصادی راہداری منصوبے میں شامل آذربائیجان کے منصوبوں، ایل این آف کنٹرول کی صورتحال، سے متعلق بھی وفاقی وزیر کو آگاہ کیا اور بھارتی فائرنگ سے متاثر ہونے والوں کیلئے فنڈز کے اجراء کا معاملہ بھی اٹھایا۔ علاوہ ازیں چائیکوئل ٹیلی وژن کو انٹرویو دیتے ہوئے وزیر خزانہ اسد عمر نے کہا کہ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی بیٹک) منصوبہ چین اور پاکستان کے درمیان تعاون کی بہترین مثال ہے اور یہ دونوں ممالک کے مشترکہ مفاد میں ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان پر کل پڑی قرضہ میں چینی قرضہ کا حجم 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہوا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان میں بی ڈی پی کے تناسب سے قرضہ کی شرح زیادہ ہے تاہم یہ قابل انتظام اور انصرام ہے۔ خصوصی ریپورٹر کے مطابق ایف بی آر کی کارکردگی کا جائزہ لینے سے متعلق علی سطح کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے وفاقی وزیر خزانہ اسد عمر نے ایف بی آر کی ٹیکس وصولیوں میں شاد فائل پر تحفظ کا اظہار کرتے ہوئے پریذیڈنٹ کی ہے کہ ٹیکس وصولیاں بڑھانے کیلئے تمام تر قوانین بروئے کار لائی جائیں اور ٹیکس ادا کرنے کے حصول کو یقینی بنایا جائے۔ وزارت خزانہ میں ہونے والے اجلاس میں چیئر مین ایف بی آر جہازب خان نے وزیر خزانہ کو ملٹی پرائیٹ دی۔ ذرائع کا کہنا ہے ان پر پزیشننگ کی وزیر خزانہ کی منظوری کے بعد کل (بدھ) وزیر خزانہ کی قیادت میں وزیر اعظم عمران خان کو بریٹنگ دینا تھی جو کہ ملٹی کر دی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق بے نامی جانیدہ ہیں دو دولت رکھنے والوں کیلئے ہائے گئے قانون پر عملدرآمد کیلئے بھی روخ تیار کرنے گئے ہیں جو جلد حتمی کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد بے نامی جانیدہ ہیں رکھنے والوں کے خلاف بھی کارروائی تیز کر دی جائے گی۔